Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم منگل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۳ صفر ۱۳۹۴ھ ۲۶ تبلیغ ۱۳۵۳ہش ۲۶ فروری ۱۹۷۴ء	نمبر ۴۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۵ تبلیغ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں :

ربوہ ۲۵ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت شدید سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا نے احبابِ جماعت کو تاکیداً ارشاد فرمایا ہے کہ وہ ان کے بڑے صاحبزادے محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کے لئے جو عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں خاص طور پر دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

---

۲۷ جنوری ۱۹۷۴ء کو مکرم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ مغربی جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا جو تین دن زندہ رہ کر وفات پا گیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور اپنے فضل سے نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نماز سوز و گداز سے ادا کرو اور دعائیں بہت کیا کرو

نماز کو جس قدر سنوار کر ادا کرو گے اسی قدر گناہوں سے رہائی پاتے جاؤ گے

"نماز ایسے ادا نہ کرو جیسے مرغی دانے کے لئے ٹھونگ مارتی ہے بلکہ سوز و گداز سے ادا کرو۔ اور دعائیں بہت کیا کرو۔ نماز مشکلات کی کنجی ہے۔ ماثورہ دعاؤں اور کلمات کے علاوہ اپنی مادری زبان میں بہت دعا کیا کرو تا اس سے سوز و گداز کی تحریک ہو۔ اور جب تک سوز و گداز نہ ہو اسے ترک مت کرو کیونکہ اس سے تزکیہ نفس ہوتا ہے اور سب کچھ ملتا ہے چاہیئے کہ نماز کی جس قدر جسمانی صورتیں ہیں ان سب کے ساتھ دِل بھی ویسے ہی تابع ہو۔ اگر جسمانی طور پر کھڑے ہو تو دل بھی خدا کی اطاعت کے لئے ویسے ہی کھڑا ہو۔ اگر جھکو تو دل بھی ویسے ہی جھکے۔ اگر سجدہ کرو تو دل بھی ویسے ہی سجدہ کرے۔ دل کا سجدہ یہ ہے کہ کسی حال میں خدا کو نہ چھوڑے۔ جب یہ حالت ہو گی تو گناہ دُور ہونے شروع ہو جاوینگے معرفت بھی ایک شے ہے جو گناہ سے انسان کو روکتی ہے۔ جیسے جو شخص سم الفار سانپ اور شیر کو ہلاک کرنے والا جانتا ہے تو وہ انکے نزدیک نہیں جاتا ایسے ہی جب تم کو معرفت ہو گی تو تم گناہ کے نزدیک نہ پھٹکو گے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ یقین بڑھاؤ اور وہ دعا سے بڑھیگا اور نماز خود دعا ہے نماز کو جس قدر سنوار کر ادا کرو گے اسی قدر گناہوں سے رہائی پاتے جاؤ گے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۶۷، ۳۶۸)

"صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ"

احباب تین باتیں یاد رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعت ہائے بیرون کی تربیت اور اشاعتِ اسلام کے کام کو تیز سے تیز تر کرنے اور غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر لانے کے لئے جس عظیم مہم کا آغاز فرمایا تھا مخلصینِ جماعت اِس ضمن میں تین باتیں یاد رکھیں :-

اوّل :- صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ جات براہِ راست حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں مجلس مشاورت سے قبل (جو مارچ ۱۹۷۴ء کے آخری ہفتہ میں ہو رہی ہے) بھجوا دیئے جائیں۔

دوم :- وعدہ جات بھجواتے وقت صرف موجودہ آمد ہی کو مدِنظر نہ رکھا جائے بلکہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اور اسی کے بھروسے پر آئندہ سولہ سال کے عرصہ میں اللہ تعالیٰ آپ کو جن حسنات سے نوازنے والا ہے اور آپ پر جو بے انتہا فضل اور رحمتیں نازل فرمائے گا اور آپ کی آمدنیوں میں آپ کی امید سے کہیں بڑھ کر برکتیں دے گا انہیں بھی مدِنظر رکھ کر وعدہ بھجوایا جائے۔

سوم :- اس سلسلہ میں نقد رقوم اور چیک، اِس ہدایت کے ساتھ کہ یہ رقم "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کی مد میں داخل کی جائے براہِ راست افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوائی جائیں :

پبلشر: مسعود احمد * پرنٹر: سید عبد الحی * مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ عید الفطر

نوعِ انسان کی اصل عید اس سورج کا طلوع تھا جو فاران کی چوٹیوں سے جلوہ گر ہوا

اس عید کے عروج کا زمانہ وہ ہوگا جبکہ اسلام کا سورج پوری دنیا کو اپنی نورانی شعاعوں کی لپیٹ میں لے لیگا۔

مومنانہ خوشیوں کا قربانی، ایثار اور ذمہ داریوں کی ادائیگی کے ساتھ گہرا تعلق ہے

جماعت احمدیہ ہنستے مسکراتے چہروں کے ساتھ عیدیں مناتی ہوئی شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتی چلی جارہی ہے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۸؍ اخاء ۱۳۵۲ھش مطابق ۲۸؍ اکتوبر ۱۹۷۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم، اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہّد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

تمام بھائیوں اور بہنوں کو عید مبارک ہو۔

اسلامی تعلیم کے حُسن کے ساتھ اور اسی کی وجہ سے اسلامی تہواروں میں بھی ایک حُسن اور خوبصورتی نظر آتی ہے۔

جمعہ کی عید

کے علاوہ ہمارے لئے سال میں دو بار عید آتی ہے اور ہر دو عیدوں کا تعلق ایک مومن مسلم احمدی کی زندگی کے دو پہلوؤں سے ہے۔ ایک وہ عید ہے جو بعض مخصوص عبادات کے بعد ماہ رمضان کے ختم ہونے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں عطا ہوتی ہے۔ ایک دوسری عید ہے جو ایک دوسری قسم کی عبادات کے بعد ہمیں میسّر آتی ہے۔ گویا ہماری مومنانہ زندگی کے دو پہلوؤں سے ان دو عیدوں کا تعلق ہے۔

اسلام میں خوشی کا فلسفہ یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ جب انسان پر مہربان ہو اور اُسے اللہ کا پیار اور اس کی رضا حاصل ہو جائے تو یہ اُس کے لئے حقیقی خوشی کا موجب ہے۔ اس طرح اگرچہ ایک مومن کی زندگی کا ہر لمحہ ہی عید ہے لیکن بعض چیزوں کو نمایاں کیا گیا ہے تاکہ ہم اپنی زندگیوں کے اس دَور میں جس میں سے ہم گذر رہے ہیں یا جس سے ہم غافل رہے اُس کا محاسبہ کر سکیں۔

نوعِ انسانی کی اصل عید تو اس سُورج (صلعم) کا طلوع تھا جو فاران کی چوٹیوں سے جلوہ گر ہؤا۔ جس نے ایک دُنیا کو منوّر کیا۔ اور جس کے نُور کی شعاعوں نے اندھیروں سے

ایک عظیم اور فاتحانہ جنگ

لڑی اور ظلمات کو دُور کر دیا۔ مگر جیسا کہ مقدّر تھا اور جیسا کہ پہلے سے خبر دی گئی تھی، کچھ عرصہ کے بعد اگرچہ اندھیرے بادلوں نے اس سُورج کی روشنی کو چُھپا دیا تھا لیکن ایسی صورت میں یہ بشارت بھی دی گئی تھی کہ مہدی معہود علیہ السّلام کی بعثت کے ساتھ وہی نور اسی کے غلاموں کی وساطت سے دُنیا پر پھر طلوع ہوگا اور ساری دُنیا کو اپنی نورانی شعاعوں کی لپیٹ میں لے کر ظلمات کو ہمیشہ کے لئے دُور کر دے گا۔

پس جماعت احمدیہ کی عید تو اس صُبحِ صادق کے ظہور سے شروع ہوئی جس کی خبر پہلوں نے دی اور جس کی بشارت حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے اُمّت مسلمہ نے پائی۔ اس صبحِ صادق کے ظہور کے ساتھ

اِسلام کی عید

دُنیا پر نمایاں طور پر ظاہر ہوئی۔ اور یہی ہمارے لئے خوشی منانے اور اُچھلنے کُودنے کا موقع ہے یعنی اِس بات کے اظہار کا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جس طرح ہم نے پایا اور اُس کے پیار کو حاصل کیا۔ اسی طرح نوعِ انسانی کے لئے الٰہی رحمت اور پیار کے حصول کے مواقع اب میسّر آنے والے ہیں۔ یہ صبحِ صادق کا ظہور اور ہماری عید کی ابتداء ہے اور اس صبحِ صادق کے ظہور کے بعد، وہ زمانہ جب اسلام کا سُورج اپنی پُوری شان کے ساتھ نصف النہار تک پہنچ کر ساری دُنیا کو اپنی نورانی شعاعوں میں لپیٹ لے گا۔ وہ ہماری عید کا عروج ہوگا۔ یہ عیدیں تو جیسا کہ میں نے بتایا ہے اِس حقیقی عید کی طفیلی عیدیں ہیں۔ اگر اسلام نہ ہوتا تو اس مبارک اور حسین شکل میں یہ عیدیں بھی نہ ہوتیں۔

پس ہماری یہ عید جسے ہم رمضان کے بعد مناتے ہیں یا حج کے موقعہ پر ہمارے لئے عید الاضحیٰ کی شکل میں خوشی کا ایک اور موقع پیدا ہوتا ہے۔ یہ خوشی کے مواقع تو اسی صبحِ صادق کے ظہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں جس کا تعلق اس سراج منیر سے ہے جو

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک وجود میں

اپنے کامل انوار کے ساتھ دنیا میں جلوہ گر ہوا۔ مگر ان خوشیوں کے ساتھ قربانیوں کا تعلق ہے۔ ان خوشیوں کے ساتھ بڑی ذمہ داریوں کا تعلق ہے۔ ان خوشیوں کے ساتھ مومنانہ ایثار کا تعلق ہے۔ ان خوشیوں کے ساتھ عاشقانہ جاں نثاری کا تعلق ہے۔ ان خوشیوں کے ساتھ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہونے کے جذبہ صادق کا تعلق ہے۔ غرض ان خوشیوں کے ساتھ اسلام کو جیسا کہ وعدہ دیا گیا ہے ساری دنیا پر غالب کرنے کے لئے اُن انتہائی قربانیوں کو دینے کا تعلق ہے جن کا غلبۂ اسلام کی مہم آج جماعت احمدیہ اور اس کے افراد سے مطالبہ کر رہی ہے۔

پس عید تو دراصل بہت کچھ لینے کے بعد بہت کچھ مزید دینے کے لئے منائی جاتی ہے۔ عید تو دراصل

ایک نشان اور علامت

ہے اس بات کی کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے گذشتہ قربانیوں کے نتیجہ میں ہم نے کچھ حاصل کیا۔ عید ہمارے اس عزم کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہم نے اپنے رب غفور اور رب کریم سے جو کچھ حاصل کیا اس میں زیادتی کے لئے، اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو پہلے سے زیادہ حاصل کرنے کے لئے ہم پہلے سے زیادہ قربانی دیں گے اور ہم اس مقصد کے حصول کی جدوجہد کو تیز کر دیں گے جس مقصد کے حصول کے لئے مہدی معہودؑ کی بعثت ہوئی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک موقع پر فرمایا اور وہی ہماری عید ہے آپ فرماتے ہیں:۔

”یقیناً سمجھو کہ نصرت کا وقت آگیا۔ اور یہ کاروبار انسان کی طرف سے نہیں اور نہ کسی انسانی منصوبہ نے اس کی بنا ڈالی۔ بلکہ یہ وہی صبح صادق ظہور پذیر ہو گئی ہے جس کی پاک نوشتوں میں پہلے سے خبر دی گئی تھی۔ خدا تعالیٰ نے بڑی ضرورت کے وقت تمہیں یاد کیا۔ قریب تھا کہ تم کسی مہلک گڑھے میں جا پڑتے مگر اس کے باشفقت ہاتھ نے جلدی سے تمہیں اٹھا لیا۔ سو شکر کرو اور خوشی سے اُچھلو جو آج تمہاری تازگی کا دن آگیا۔ خدا تعالیٰ اپنے دین کے باغ کو جس کی راستبازوں کے خونوں سے آبپاشی ہوئی تھی کبھی ضائع کرنا نہیں چاہتا۔ وہ ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ غیر قوموں کے مذاہب کی طرح اسلام بھی ایک پرانے قصّوں کا ذخیرہ ہو جس میں موجود برکت کچھ بھی نہ ہو۔ وہ ظلمت کے کامل غلبہ کے وقت اپنی طرف سے نور پہنچاتا ہے۔ کیا اندھیری رات کے بعد نئے چاند کے چڑھنے کی انتظار نہیں ہوتی؟ کیا تم سلخ کی رات کو جو ظلمت کی آخری رات ہے دیکھ کر حکم نہیں کرتے کہ کل نیا چاند نکلنے والا ہے۔ افسوس کہ تم اس دنیا کے ظاہری قانونِ قدرت کو تو خوب سمجھتے ہو مگر اس روحانی قانونِ فطرت سے جو اسی کا ہم شکل ہے بکلّی بے خبر ہو۔“

(ازالہ اوہام حصہ اوّل صفحہ ۵)

اب دیکھو آپ کا یہ ارشاد کہ ”خدا تعالیٰ اپنے دین کے باغ کو جس کی راستبازوں کے خونوں سے آبپاشی ہوئی تھی کبھی ضائع کرنا نہیں چاہتا“۔ اور

اسی طرح آپ کا یہ فقرہ کہ ”وہ ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ غیر قوموں کے مذاہب کی طرح اسلام بھی ایک پرانے قصوں کا ذخیرہ ہو جس میں موجود برکت کچھ بھی نہ ہو“ قابلِ غور ہے۔ حضرت مہدی معہود علیہ السلام کی بعثت کے ساتھ وہ برکت جس سے امت مسلمہ کا ایک بڑا حصہ ہاتھ دھو بیٹھا تھا، دوبارہ امت مسلمہ میں جماعت احمدیہ کو ملی۔ حضرت مہدی معہودؑ کے ذریعہ ایک ایسی قوم تیار ہوئی جس نے اس بات کا عزم کر لیا کہ وہ اسلام کے باغ پر پھر

ترو تازگی کے سامان

اسی طرح پیدا کرے گی جس طرح پہلوں نے اس باغ کو اپنے خونوں سے سینچ کر اس کی تازگی اور خوبصورتی کا سامان پیدا کیا تھا۔

ہماری یہ عید دو قربانیوں کے زمانہ کے درمیان آتی ہے لیکن ایک مومن کے چہرے پر پہلی اور مقبول قربانیوں کے نتیجہ میں پژمردگی اور تھکن کے وہ آثار نمودار نہیں ہوتے جو بسا اوقات دنیا داروں کی کوششوں میں ناکامی کے بعد ان کے چہرے پر انسان کو نظر آتے ہیں۔ نہ ہی مومن کے دل میں کوئی گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے یہ سوچ کر کہ اب اسے پہلے سے زیادہ قربانیاں دینی پڑیں گی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے عظیم فضلوں کے حصول کے بعد اور ان عظیم رحمتوں کے پا لینے کے بعد جن کا حصول قربانیوں کا مرہونِ منت ہے مومن کے چہرہ پر وہی تازگی، وہی بشاشت وہی خوشی، وہی خوشحالی کے آثار، اور وہی اطمینان نظر آتا ہے جو اس کے چہرے پر ہونا چاہیئے جو اپنی زندگی کا ہر لمحہ اپنے رب کریم کی گود میں گذارنے والا ہے

اسلام نے ہمیں بتایا ہے کہ تمہارے لئے

دو جنتیں تیار کی گئی ہیں

ایک جنت وہ ہے جس کا تعلق اسی دنیوی زندگی کے ساتھ ہے اور ایک جنت وہ ہے جس کا تعلق اُخروی زندگی کے ساتھ ہے یعنی ایک جنت وہ ہے جس میں جنت کے باوجود امتحان بھی ہیں، ابتلاء بھی ہیں اور آزمائش بھی ہیں۔ گویا اس دنیوی جنت میں اللہ تعالیٰ کبھی اموال واپس لے کر آزمائش کرتا ہے۔ کبھی (قرآن کریم کہتا ہے) دوسروں کی زبانیں تمہارے لئے ایذارسانی کے سامان پیدا کریں گی کبھی (اسلام کہتا ہے) تمہارا امتحان تمہارے خونوں کی قربانی سے لیا جائے گا۔ کبھی (خدا تعالیٰ فرماتا ہے) ہم تمہارے جذبات کو ابتلاء میں ڈال کر تمہارا امتحان لیں گے۔ کبھی کہتا ہے کہ تمہیں اپنے بیوی اور بچوں کی قربانی دے کر میرے امتحان پر پورا اترنا ہوگا۔ کبھی کہتا ہے۔ تمہاری دولتیں چھین لی جائیں گی لیکن تمہارے چہروں کی مسکراہٹیں نہیں چھینی جاسکیں گی۔ کبھی کہتا ہے تمہیں یہ قربانی دینی پڑے گی اور کبھی قرآن کریم ہمیں یہ بتاتا ہے کہ ایک دوسری قسم کی قربانی دینی پڑے گی۔ مگر ان ساری قربانیوں کے باوجود ان سب ابتلاؤں اور امتحانوں کے ہوتے ہوئے اس دنیوی زندگی کو جنت کہا گیا ہے اور یہ ایک سوچنے والی بات ہے ایک مومن تو اسے جنت محسوس کرتا ہے کیونکہ یہ سارے ابتلاء اور امتحان اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کے پیار کو اور بھی تیز کرنے والے ہیں جس شخص کے دل میں یہ یقین ہو کہ وہ اپنے رب کریم سے اس کی رضا اور پیار کو حاصل کر رہا ہے وہ ان ابتلاؤں اور ان امتحانوں اور ان قربانیوں کو کوئی چیز ہی نہیں سمجھتا وہ ان کو اپنی راہ کے کانٹے نہیں سمجھتا بلکہ وہ ان کو اپنے راستے کے پھول پاتا ہے۔ کیونکہ اس کے نتیجہ میں

اللہ تعالیٰ کے پیار کے بڑے حسین جلوے

اس پر ظاہر ہوتے ہیں اسی لئے جو الفاظ اس جنت کے متعلق کہے گئے ہیں جو اس زندگی کے بعد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنے والی ہے، قرآنِ عظیم میں وہی الفاظ اس دنیوی زندگی کی جنّت کے متعلق بھی کہے گئے ہیں اور وہ یہ ہیں:-

وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ مُّسۡفِرَۃٌ ضَاحِکَۃٌ مُّسۡتَبۡشِرَۃٌ ۚ

(عبس: ۳۹، ۴۰)

یعنی کچھ چہرے رُوحانی مسرتوں سے اس دن روشن ہوں گے۔ ہنستے مسکراتے اور خوش و خرّم ہوں گے۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کے دل میں ایمان کی بشاشت پیدا ہو جائے اس کو کوئی خطرہ نہیں ہوتا اور اصل مسرت اور بشاشت تو دلوں میں پیدا ہوتی اور چہروں سے ظاہر ہوتی ہے اسی لئے

جماعت احمدیہ کا طرۂ امتیاز

یہ ہے کہ دُنیا جس طرح چاہے اُن کا امتحان لے لے، وہ اُن کے چہروں کی مُسکراہٹیں اُن سے نہیں چھین سکتی۔ یہ دُنیا کی طاقت میں نہیں۔ اسلئے کہ احمدیوں کے چہروں کی مُسکراہٹیں اور بشاشت اور مسرت کے جذبات اُن کے جسم کی نس نس اور رُوئیں رُوئیں سے نکل رہے ہوتے ہیں۔ ان کا منبع خدائے قادر مطلق اور قادر و توانا کی ذات ہے۔ اس کے مقابلہ میں جو ابتلاء اور امتحان ہیں اُن کا منبع بھی الٰہی منشاء سے ہے۔ یہ تو درست ہے لیکن ان کا تعلق ایک لحاظ سے خدا تعالیٰ کی اس مخلوق سے ہے جن کے متعلق ہم کہتے ہیں کہ اے خدا! ان پر بھی فضل فرما۔ کیونکہ یہ جو حرکتیں کر رہے ہیں۔ اس لئے کر رہے ہیں کہ یہ سمجھتے نہیں۔ نہ یہ اپنا مقام پہچانتے ہیں۔ نہ ان کو اسلام کی عظمت کا خیال ہے اور نہ ہی مہدی معہودؑ کی شان کو پہچانتے ہیں۔ حالانکہ مہدی معہود علیہ السلام ساری اُمّتِ مسلمہ میں سے وہ فرد واحد ہے جس پر حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سلام بھیجا مگر لوگ اس کی قدر نہیں کرتے اور اس کے مقام کو نہیں پہچانتے۔ بایں ہمہ ہم اُن کے لئے دُعا کرتے ہیں کہ اے خدا! جس طرح تُو ہمارے لئے یہاں دنیوی جنتوں کے سامان بھی پیدا کر رہا ہے اسی طرح تُو ہمارے مسلمان بھائیوں کے لئے بھی

دُنیوی جنّتوں کے سامان

پیدا کرتا کہ پھر اُن کے لئے اُخروی جنتوں کے سامان بھی پیدا ہو جائیں۔

پس ہمارے چہرے تو ہر وقت مسکرانے والے چہرے ہیں۔ ہمارے چہروں کی مسکراہٹوں کو چھیننے والا کسی ماں نے کوئی بچّہ نہیں جنا اِس لئے کہ ہمارے کان میں ہر لحظہ خدا کے پیار کی آواز پڑتی ہے۔ اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں اس صبحِ صادق کی روشنی کو دیکھنے اور پہچاننے کی توفیق عطا فرمائی جو اسلام کے آخری غلبہ کے لئے مقدّر تھی۔ پس جس شخص کو ابدی نُور کی گود میسّر آ جائے، وہ اندھیروں اور ظلمتوں سے ڈرا نہیں کرتا۔ کیونکہ وہ تو خود ایک روشن مینار بن جاتا ہے۔ روشن مینار کے گرد ظلمات نہیں آیا کرتے۔ نہ اندھیروں کی یلغار جو کبھی مُنہ زبانی کے اندھیروں کی۔ کبھی ہاتھ کے اندھیروں کی اور کبھی ظالمانہ منصوبوں کے اندھیروں کا رُوپ دھار لیتی ہے وہ نُور کے میناروں کے گرد جو نُور کی فضا ہوتی ہے اس کو دُور نہیں کر سکتی بلکہ یہ اندھیرے قریب آنے کی کوشش کرتے اور بھاگ جاتے ہیں۔ اس لئے ہمارے چہرے اِس آیۂ کریمہ کے مطابق آج بھی عید کی اِس ظاہری علامت کے طور پر

مُسْفِرَۃٌ

یعنی رُوحانی مسرّتوں سے روشن ہیں۔ ہم ہنستے اور مُسکراتے ہیں۔ ہم خوش و خرم ہیں۔ اس لئے کہ ہمیں اپنے ربّ کریم کا پیار ملا۔ ہمیں یہ یقین دلایا گیا ہے کہ

اسلام کے غلبہ کا زمانہ

آگیا۔ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ وہ تمام بشارتیں جو اُمّتِ مسلمہ کو یہ کہکر دی گئی تھیں کہ ایک جماعت پیدا ہوگی جس کے ذریعہ اسلام ساری دُنیا میں غالب آئے گا، اُن کے پُورے ہونے کا وقت آگیا۔ ہم خُدا کے عاجز بندے ہیں۔ ہم کمزور اور گناہگار بندے ہیں۔ ہم ذرّۂ ناچیز سے بھی ناچیز ہیں مگر خدا تعالیٰ کا یہ فضل ہے کہ اُس نے اپنی حکمتِ کاملہ سے غلبۂ اسلام کی عظیم مہم کے لئے ہمیں چُنا۔ ہمارے دِل اس کی حمد سے لبریز ہیں۔ ہماری ہر قوّت اور ہماری ہر شئے (جس کے ہم مالک ہیں اُسی کے فضل سے) اس کی راہ میں قربان ہونے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ پس یہ قوم وہ قوم ہے جو ہنستے مسکراتے عیدیں مناتے شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے سے آگے بڑھتے چلے جانے والی ہے اس لئے اے خدا کی پیاری قوم! خدا تیرے لئے اِس عید کو اور اس کے بعد بھی ہر آنے والی عید کو مبارک کرے اور اپنے پیار کو تیرے لئے زیادہ سے زیادہ مقدر کرے۔

خطبہ ثانیہ کے بعد فرمایا:-

اب ہم دُعا کریں گے۔ سب دوست دُعا میں شامل ہوں۔ اللہ تعالیٰ اُن وعدوں کو جو ہمیں دیئے گئے ہیں، ہماری زندگیوں میں پورا ہونے کے زیادہ سے زیادہ سامان پیدا کرے۔

اسلام کے عالمگیر غلبہ کی خوشیاں

ہی ہمارے لئے حقیقی خوشیاں ہیں۔ اُن سے ہم اور ہماری آنے والی نسلیں زیادہ سے زیادہ حصّہ لینے والی ہوں۔ اِسی طرح ہمارے خاندان نسلاً بعد نسلٍ خدا کی راہ میں قربانیاں دینے والے اور اس کے پیار کو پانے والے ہوں۔ آؤ دُعا کرلیں۔

مرکزی تربیتی کلاس

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ امسال سالانہ مرکزی تربیتی کلاس مورخہ ۱۲ اپریل کو شروع ہو رہی ہے۔ ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔ فہرست نمائندگان بھجوادیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ نائیجیریا کی چوبیسویں سالانہ کانفرنس

نائیجیریا کی تمام ریاستوں اور پڑوسی ملک ڈھومی سے وفود کی آمد۔ تبلیغی تربیتی اور علمی موضوعات پر تقاریر

متعدد مساجد کی تعمیر کا منصوبہ۔ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے خصوصی اجلاس

پریس۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن میں تشہیر

مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف مبلغ سلسلہ مقیم کانو۔ نائیجیریا

مرکز سلسلہ میں ہر سال منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ کی متابعت میں دنیا میں پھیلی ہوئی احمدیہ جماعتیں بھی سالانہ کانفرنسیں منعقد کرتی ہیں۔ اور ان کا مقصد بھی محدود دائرہ میں وہی ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کے سلسلے میں بیان فرمایا ہے۔ یعنی باہمی ملاقات سے تعارف اور اخوت و محبت پیدا ہو۔ اور علوم دینیہ سے واقفیت ترقی پذیر ہو۔ چنانچہ گذشتہ ۲۴ سال سے نائیجیریا میں باقاعدگی سے یہ کانفرنس منعقد ہوتی چلی آرہی ہے اور ہر سال جماعتوں میں تعداد کے اضافہ کے پیش نظر حاضرین کی تعداد بھی بڑھتی جا رہی ہے اور ہر سال مہمانوں کی سہولت کے لئے سابقہ انتظامات کو بہتر بنانے کی کوشش کی جاتی ہے چنانچہ امسال مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کی زیر نگرانی کافی عرصہ قبل متعدد شعبہ جات کی تقسیم کار کر دی گئی تھی اور خاص طور پر کھانے کی تقسیم کیلئے مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ کے طریق کو پہلی دفعہ متعارف کرایا گیا یعنی مختلف جماعتوں کو ان کی قیام گاہوں میں کھانا دیا جائے چنانچہ لیگوس کی خدام الاحمدیہ کے سپرد یہ ذمہ داری کی گئی تھی۔ تمام شعبہ جات کی مجموعی نگرانی مکرم مولوی منصور احمد خان اور قائد مجلس مکرم آئینہ صاحب کے سپرد تھی اور بفضلہ تعالیٰ کارکردگی ہر لحاظ سے تسلی بخش رہی۔

امسال کانفرنس کا انعقاد ۲۳-۲۴-۲۵ و ۲۶ دسمبر کو عمل میں آیا اور اس کا پروگرام کافی عرصہ قبل بذریعہ اخبار و سرکلر تمام جماعتوں کو پہنچا دیا گیا تھا اور ایک خوبصورت پوسٹر شائع کروا کر اہم مقامات پر لوگوں کی اطلاع کے لئے چسپاں کر دیا گیا تھا کانفرنس مسلم ٹیچرز ٹریننگ کالج کے وسیع و عریض احاطہ میں منعقد ہوئی اور اس غرض کے لئے وسیع پنڈال تعمیر کیا گیا۔

جلسہ گاہ کو خوبصورت جھنڈیوں بینرز اور قطعات کے ساتھ خوب سجایا گیا۔ اس سلسلہ میں مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب غنی (جو کہ اس شعبہ کے انچارج تھے) نے خاطر خواہ کام سرانجام دیا۔ نیز مکرم ڈاکٹر صاحب جلسہ کے دوران طبی امداد کے لئے بھی خدمت سرانجام دیتے رہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

۲۳ دسمبر کو احباب دور دراز علاقوں سے بذریعہ سپیشل بسوں۔ کاروں اور ٹرین آنا شروع ہو گئے۔ ہر آنیوالا قافلہ جوش و خروش سے نعرۂ تکبیر۔ اسلام و احمدیت زندہ باد کے نعرے بلند کر رہا تھا اور منتظمین محبت و فدائیت سے ان کا استقبال کر کے ان کی خدمت میں مصروف تھے اور قریبی ملک ڈھومی سے بھی پانچ افراد پر مشتمل ایک قافلہ نے شرکت کی۔ نائیجیریا کی بارہ ریاستوں سے تقریباً تمام ریاستوں کے نمائندگان موجود تھے اور احمدیہ سکولز و ہسپتال کے بیشتر اساتذہ و ڈاکٹر صاحبان نے بھی بمعہ فیملیز جلسہ میں شرکت کی۔

افتتاحی اجلاس

۲۳ دسمبر ۱۹۷۳ء کو صبح ۹ بجے کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی مکرمی امیر صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد مکرم مولوی مجید احمد سیالکوٹی نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عربی زبان میں نعتیہ کلام پیش کیا۔ جس کے بعد مکرمی امیر صاحب نے افتتاحی دعا سے قبل پون گھنٹے تک حاضرین سے خطاب فرمایا۔ جس میں کانفرنس کے انعقاد کی غرض و غایت اور جماعت کی روز افزوں ترقی کا خاکہ پیش کیا آپ نے حال ہی میں سعودی عرب سفارتخانہ کی جماعت احمدیہ کے حج پر پابندی کے سلسلہ میں قرآن مجید کے احکام کی روشنی میں اس غیر اسلامی اور غیر قرآنی فعل کی شدید مذمت فرمائی۔ آپ نے اس سلسلہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمودہ ارشاد کی روشنی میں جماعت کو پرزور دعا کی تحریک کی

مکرم امیر صاحب نے دوران سال جماعتی مساعی اور کارکردگی کا مختصر جائزہ اور آئندہ سال کے متعدد منصوبے پیش فرمائے۔ آپ نے بتایا کہ دوران سال تقریباً ایک درجن مساجد کے سنگ بنیاد رکھے گئے۔ جن میں سے بعض مکمل ہو چکی ہیں اور نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کی مساجد کی تعداد یکصد سے زیادہ ہو گئی ہے اور آئندہ سال کے لئے لیگوس میں سنٹرل مسجد اور ڈھومی میں جماعت کی پہلی مسجد کی تعمیر کے منصوبہ کا خاص طور پر آپ نے ذکر فرمایا۔ اشاعت قرآن مجید کے سلسلہ میں جو اہم کام ہوا ہے۔ اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے آئندہ سال کے لئے نائیجیریا کے مزید ہوٹلوں میں قرآن مجید رکھوانے کے علاوہ قرآن مجید کی ایک نمائش ابادان میں منعقد کئے جانے کا اعلان فرمایا نیز یوروبا زبان میں ترجمہ قرآن کریم اور دیگر علاقائی زبانوں میں اسلامی لٹریچر کی دوران سال اشاعت کی تفصیل بیان کی۔ تحریک جدید اور نصرت جہاں کے سکیم کے ماتحت نئے سکولوں اور ہسپتالوں کی مستقل عمارتوں کی تعمیر اور وسعت کے متعلق پروگرام بھی پیش فرمایا۔ تقریر کے دوران احباب جماعت پُرجوش نعروں سے اپنے جذبات کا اظہار کرتے رہے مکرمی امیر صاحب کی افتتاحی تقریر اسی روز ٹیلیویژن اور ریڈیو سے نشر ہوئی اور بعض اخبارات میں جلی سرخیوں سے شائع ہوئی۔

مکرمی امیر صاحب نے افتتاحی خطاب کے بعد حاضرین سمیت دعا فرمائی اور اس کے بعد کانفرنس کی کارروائی شروع ہوئی پہلے اجلاس میں مکرم الحاج بُساری صاحب سرکٹ چیئرمین ابادان نے "احمدیہ نام کی اہمیت" کے موضوع پر یوروبا میں اور بعدہ مکرم معلم وزیری عبدو صاحب نے "نمازوں کے اوقات کی اہمیت" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس اجلاس میں مکرم الحاج راجی چیئرمین ڈھومی مشن نے بھی تقریر فرمائی جس میں ڈھومی میں جماعت کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ وہاں مسجد کی تعمیر کے بعد جماعت کی ترقی کے شاندار مواقع ہیں۔ اسی روز کے دوسرے اجلاس کی کارروائی جماعت کے مخلص اور معروف دوست مکرم ڈاکٹر سلاؤ صاحب کی صدارت میں شروع ہوئی۔ اور اس میں تین اہم تقاریر ہوئیں پہلی تقریر مکرم الفا الووا صاحب سرکٹ چیئرمین ایفے کی "اسلام میں خلافت" کے موضوع پر یوروبا زبان میں تھی ـــــ احباب نے بہت پسند کی۔ ان کے بعد مکرم مولوی منصور احمد خان صاحب نے "دجال کی حقیقت" کے موضوع پر پُراز معلومات تقریر فرمائی۔ جس میں دجال کے ظہور کی علامات بیان کرنے کے بعد ان علامات کی صداقت کو عقلی و نقلی دلائل سے پیش کیا۔ آخری تقریر مکرم انگی صاحب آف کیڈونا کی "جماعت احمدیہ اور اشاعت قرآن مجید" کے موضوع پر تھی۔ جس میں عمومی طور پر جماعت کی عالمگیر خدمات اور خصوصی طور پر نائیجیریا میں اشاعت قرآن کریم کے سلسلہ میں خدمات بیان کی گئیں۔ اسی روز کا تیسرا شبینہ اجلاس رات کو منعقد ہوا جس میں دو تقاریر کے علاوہ مکرم شکیل احمد منیر نے سلائیڈز اور فلم کے ذریعہ ربوہ میں جلسہ سالانہ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مناظر اور بیرونی ممالک میں مشنز کو پیش کیا۔ یہ پروگرام حاضرین کی بہت دلچسپی کا باعث ہوا۔

دوسرے روز ۵ دسمبر کو پہلا اجلاس مکرم جسٹس بکری صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب ہیڈ انچارج احمدیہ کلینک اکارے کی کرسمس کی مناسبت سے "پیدائش مسیح کی حقیقت" کے موضوع پر تھی۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کی تقریر بہت ہی اچھوتی اور دلچسپ تھی جسے حاضرین نے بہت پسند کیا اور بار بار نعروں سے داد دی اس کے علاوہ قرآن مجید اور بائیبل سے مروجہ کرسمس کی تاریخوں کے بطلان کو پیش کیا۔ اس کے بعد دوسری تقریر مکرم خلیل محمود صاحب لائبریرین ابادان یونیورسٹی نے "حضرت عثمان بن فودیو مجدد نائیجیریا" کے موضوع پر کی۔ جس میں آپ کے سوانح حیات اور تجدیدی کارناموں کا مفصل ذکر کیا۔ آخری تقریر مکرم ظفر اللہ الیاس صاحب کی "اتحاد بین المسلمین" کے متعلق تھی۔ جس میں آپ نے ان بنیادی امور کو بیان فرمایا۔ جن کے اختیار کرنے سے حقیقی طور پر یہ خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے یعنی فروعی امور کو بالائے طاق رکھ کر مشترکہ بنیادوں پر بلا تفریق سب مسلمانوں کو جمع کیا جائے۔

مکرمی جسٹس بکری صاحب نے آخر میں جلسہ کی اغراض بیان کرتے ہوئے جماعت کو متحد اور ایمانی لحاظ سے زیادہ مضبوط ہونے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے خاص طور پر سعودی سفارتخانے کی طرف سے عائد کردہ پابندی پر سخت تنقید کی اور اسے نائیجیریا کی کانسٹی ٹیوشن کے خلاف قرار دیا جس میں تمام باشندوں کو مذہبی آزادی دی گئی ہے۔ آپ کی تقریر کی خبر دوسرے روز اخبار میں نمایاں طور پر شائع ہوئی۔

اس روز کا دوسرا اجلاس مکرم معلم وزیری عبدو صاحب کی صدارت میں شروع ہوا اور اس میں مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب نے سیرت مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ میں آپ کے عشق رسولؐ کے پہلو کو بیان کیا۔ جسے خاص طور پر توجہ سے سنا گیا۔ بعدہ مکرم ایانی دوروڈا صاحب نے "خاتم النبیین کی حقیقت" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے متعدد مثالوں سے اور علماء سلف کے حوالوں سے اس امر کو ثابت کیا کہ خاتم النبیین کا عظیم الشان مقام اس امر کا متقاضی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مہر تصدیق سے کوئی امتی نبوت کا مقام حاصل کرے

اس روز کی آخری تقریریں مکرم معلم جیبو صاحب اور مکرم خالد گودایہ صاحب کی تھیں۔ مکرمی جیبو صاحب نے "سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق پیشگوئیوں" کے موضوع پر تقریر کی اور مکرم خالد گودایہ صاحب نے "سیرت طیبہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم" پر تقریر کی۔ جن کو بہت انہماک سے سنا گیا

خدام کا شبینہ اجلاس

اس روز رات کا اجلاس مکرم ظفر اللہ الیاس صاحب کی صدارت میں ہوا۔ جس میں زیادہ تر مقصد جوان و باہمت خدام مقررین کی حوصلہ افزائی اور خدام کی تنظیم کو زیادہ سے زیادہ متعارف کروانا تھا۔ مکرم امیر صاحب نے افتتاحی تقریر میں خدام سے خطاب فرمایا اور ان کو خدام کی تنظیم کے متعلق ضروری ہدایات دیں آئندہ سال کے لئے خدام کا پروگرام پیش فرمایا اور خدام کو اسے کامیاب بنانے کی تلقین فرمائی۔ اس کے بعد متعدد نوجوانوں کی تقاریر ہوئیں۔ اس اجلاس میں خدام کے آئندہ اجتماع کے متعلق ضروری مشورے کئے گئے اور فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ سال یہ اجتماع لیگوس میں منعقد ہو۔ نیز الارو عربک سکول کی تعمیر کی رپورٹ الارو مجلس نے پیش کی۔ اور اس موقعہ پر ایک معقول رقم جمع کی گئی تاکہ یہ سکول جلد پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے

عورتوں کا خصوصی اجلاس

جماعت کی سالانہ کانفرنس میں لجنہ اماء اللہ پوری مستعدی سے حصہ لیتی ہے۔ باہر کی جماعتوں سے بھی مستورات اس موقع پر حاضر ہوتی ہیں اور کانفرنس کے پروگرام کو شوق سے سنتی ہیں لجنہ لیگوس مہمانوں کی مہمان نوازی میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتی حسب معمول لجنہ کا ایک جلسہ بھی منعقد ہوا۔ یہ اجلاس لیگوس کی چیئرمین مخرمہ باگبالہ کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد لجنہ کا عہد دہرایا گیا۔ اور اس کے بعد متعدد لجنات نے تقریریں کیں۔ اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے مسز شکیل احمد منیر نے بہت کوشش کی اور پروگرام کی تشکیل میں بہت جدوجہد کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اجلاس میں لیگوس کی سنٹرل مسجد کی تعمیر کے سلسلے میں تحریک کی گئی اور ایک معقول رقم جمع کرنے کے علاوہ لجنہ نے دس ہزار نیرا کا تمام نائیجیریا کی لجنات سے اکٹھا کرنے کا وعدہ کیا۔

اختتامی اجلاس

۷ دسمبر کو کانفرنس کا آخری اجلاس مکرمی امیر صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ امیر صاحب نے جماعت کو سنٹرل مسجد کی تعمیر کے سلسلہ پروگرام سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ان شاء اللہ کانفرنس کے معاً بعد پرانی مسجد کو گرا کر اس کی جگہ نئی مسجد کی تعمیر کا کام شروع کر دیا جائے گا (چنانچہ نئی مسجد کی تعمیر کا پروگرام شروع ہو چکا ہے) آپ نے اس سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ کی تعریف کی اور جماعت کو اس کارخیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔

اس اجلاس میں سب سے پہلی تقریر مکرم الحاجی بالوگن لیگوس سرکٹ چیئرمین کی "امام زمانہ کا ظہور" کے موضوع پر تھی۔ آپ کی تقریر کے بعد خاکسار کی تقریر "وفات مسیح" کے موضوع پر تھی جس میں خاکسار نے قرآن مجید اور بائبل اور علماء کے خیالات کی روشنی میں سیر حاصل بحث کی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم الفا ایس بی گبولی کی "جماعت احمدیہ کے ذریعہ احیاء اسلام" کے موضوع پر تھی۔ آپ نے جماعت کے ذریعہ عالمگیر تبلیغی مساعی کا مختصر خاکہ پیش کر کے بتایا کہ یہ عظیم الشان کام صرف اس عظیم اسلامی عالمگیر عمارت کی ابتداء ہے جس کی تعمیر دنیا میں جماعت کے ذریعہ عمل میں آئے گی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں جماعت کو حالیہ واقعات کی روشنی میں دعاؤں میں رغبت اور تبلیغ میں پہلے سے زیادہ جوش سے حصہ لینے کی تاکید فرمائی۔ اس سلسلہ میں آپ نے تمام مشنز کو اپنی مساجد کی تعمیر اور نامکمل مساجد کی تکمیل کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے جماعت کو یہ بھی بتایا کہ امسال مرکز سلسلہ کے سالانہ جلسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جماعت کی ترقی کے متعلق ایک عظیم تحریک پیش کرنے والے ہیں جس کی اطلاع ہونے پر تمام جماعتوں کو فوری طور پر اطلاع دی جائے گی اور تمام جماعتوں کو ابھی سے اس میں شامل ہو کر اسے کامیاب بنانے کا عزم کر لینا چاہیئے۔ اس کے بعد غلبۂ اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے مکرمی امیر صاحب نے دعا فرمائی اور یہ بابرکت کانفرنس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ کانفرنس کے دوران احمدیہ سنٹرل مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں مکرمی امیر صاحب نے احمدی انجینئروں اور کنٹریکٹرز کا اجلاس مشورہ کی غرض سے بلایا۔ جس میں مسجد کی تعمیر کے متعلق مشورہ کیا گیا۔ اسی طرح مجلس منتظمہ کا اجلاس بھی بلایا گیا۔ جس میں متعدد اہم جماعتی امور کے متعلق مشورہ کر کے ضروری فیصلے کئے گئے۔ مربیان سلسلہ کا ایک الگ اجلاس مکرم امیر صاحب کی صدارت میں ہوا جس میں تبلیغی لحاظ سے ضروری مشورے کئے گئے اور مربیان کو ان کی نئی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ غرضیکہ کانفرنس کے تین ایام متعدد اور مختلف پروگراموں سے بھرپور تھے اور پوری احتیاط کے ساتھ تمام اوقات کو علمی عملی اور روحانی لحاظ سے پوری طرح مفید بنانے کے لئے متنوع پروگرام رکھے گئے تھے۔ اور بفضلہ تعالیٰ تمام افراد جماعت نئے جوش اور جذبہ اور تازہ عزم کے ساتھ مراجعت پذیر ہوئے۔

جرمولین (رجسٹرڈ) نئی اور پرانی خارش۔ داد چنبل، کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کیلئے
زود اثر مرہم ہر دوا فروش سے خریدیں قیمت ایک روپیہ
حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرمہ نور رجسٹرڈ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے * نورانی کاجل آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فرنگ بازار سیالکوٹ

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا، پاپلین، لٹھا، کیمبرک فلالین رنگدار و پرنٹ بنانیوالے
سفینہ ڈائنگ اینڈ پرنٹنگ ورکس
مقبول روڈ | فون ملز ۷۹۴۶ | فون آفس منڈی گلی ۲۴۸۳ | فون آفس گوکل کیپراؤ ۶۳۵۴
لائل پور — ہر شہر کی مارکیٹ سے سفینہ کا مال طلب کریں

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے طبیبہ عجائب گھر کے متعلق خطبہ جمعہ میں ضمناً فرمایا: "ان کی دوائیں بہت مقبول ہیں" (الفضل ۲۲/۵۲)
سونے کی گولیاں ۔ زدجام عشق قیمت ایک یا ۲۵
فہرست کارڈ آنے پر مفت ارسال ہوگی۔
منیجر طبیبہ عجائب گھر المین آباد ضلع گوجرانوالہ

ھوالشافی
بواسیر کی حیرت انگیز دوا
PILES CURE
پائلز کیور
صرف پہلے دو خوراکوں سے فوری آرام
چار کیپسولز کے مکمل کورس سے بیماری ختم
قیمت مکمل کورس /۴ بذریعہ خط مفید لٹریچر مفت
کیورٹیو کمپنی میڈیسن کمپاؤنڈ جیسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیو میڈیکل کمپنی ربوہ فون ۲۰۷

ربوہ کا مشہور تحفہ
ہاضمون رجسٹرڈ
پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے خاص نسخہ
ببیل دیکھ کر خریدیں
دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ ربوہ

پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد و راولپنڈی
میں جائداد، پلاٹس، کوٹھیاں اور دکانات کی خرید و فروخت کیلئے آپ اپنے ادارہ
ایکسچینج سنٹرز فون ۲۲۳۴۴ سے استفادہ کریں
المشتہر داؤد برادرز آبپارہ اسلام آباد فون ۲۲۲۴۴

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۴ گولبازار لائل پور فون ۲۰۵۴

پرانی اور پیچیدہ امراض
کے علاج کے لئے بفضلہ ہومیوپیتھک علاج سب سے اعلیٰ اور مکمل علاج ہے۔ تفصیل علامات مرض لکھ کر سستا اور کامیاب علاج کروائیں۔ مشورہ مفت
جانوروں کا خطرناک اور جان لیوا اپھارہ
"شفائے اپھارہ" کے ایک پیکٹ سے منٹوں میں غائب ہوجاتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ ۷۵/- درجن ۶/- دو درجن یا زائد منگوانے پر ڈاک خرچ معاف
شاہ ہومیوپیتھک اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ

مرض اٹھرا
اور دیگر امراض کے ماہر
سنہ ۱۹۱۱ سے آپ کے خاندانوں کی خدمت کرنیوالے
قدیمی - اولین شہرہ آفاق
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ ربوہ، ٹنڈو محمد خان

اعلانات نکاح

(۱) مبشر احمد صاحب ولد چوہدری شریف احمد کا نکاح مسماۃ فرحت ناز صاحبہ بنت چوہدری مشتاق احمد صاحب ٹنڈو الہ یار سے مبلغ تین ہزار روپے مہر پر محترم چوہدری نعمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد نے پڑھا

(۲) چوہدری محمود احمد صاحب ولد چوہدری ظہور الدین صاحب بوٹے والا لطیف آباد کا نکاح مسماۃ شمیم اختر صاحبہ بنت چوہدری مشتاق احمد صاحب ٹنڈو الہ یار سے بعوض مبلغ چار ہزار روپے مہر چوہدری نعمت اللہ امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد نے پڑھا

(۳) منیر احمد صاحب ولد غلام احمد صاحب کا نکاح مسماۃ صغریٰ بیگم صاحبہ بنت محمد شریف بسمی صاحب کے ہمراہ مبلغ اٹھارہ صد روپے مہر پر تماکرنے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان نکاحوں کو متعلقہ خاندانوں اور سلسلہ کے لئے بابرکت بنائے۔

(عبد الغفار سیکرٹری اصلاح و ارشاد حیدرآباد)

(۴) خاکسار کے بیٹے عزیزم انس احمد کا نکاح عزیزہ ارشاد اختر بنت محمد بیدار مینجر چوہدری غلام رسول صاحب آف چک ۲۷۵ لائل پور کے ساتھ تین ہزار روپیہ حق مہر پر مولوی عبد الرحمان صاحب مولوی فاضل نے پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعث برکت بنائے۔ آمین

چوہدری سردار محمد
جی ایچ کیو راولپنڈی

16/05/66

درخواست ہائے دعا

۱ - میری نسبتی بہن عزیزہ سعیدہ بیگم زوجہ محمد ابراہیم صاحب الیکٹریشن شوگر مل تخت بھائی مردان سخت بیمار ہے احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ مولا کریم انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین (چراغ الدین مربی ایبٹ آباد)

۲ - میری لڑکی عزیزہ امۃ الرحمٰن صاحبہ گوندل کا سول ہسپتال سیالکوٹ میں بڑا اپریشن ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحم کے ساتھ بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب کی خدمت میں ماں بیٹی کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔
(صوفی سمیع اللہ گوندل سانگلہ ہل)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۲۰ روپے — نور مظہر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۳۵ روپے — خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۴۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی ممالک کے سربراہوں کی تاریخی کانفرنس کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی

مسلمان ممالک عربوں کی مدد کرنے، بیت المقدس کو آزاد کرانے اور متحد ہو کر مشترکہ پالیسی اختیار کرنے کی کوشش کریں گے

لاہور ۲۵ فروری۔ دنیا کے کم و بیش چالیس مسلمان ممالک کی تاریخ ساز سہ روزہ کانفرنس کل رات بارہ بجے کے قریب نہایت کامیابی کے ساتھ اسلامی محبت و اخوت کی خوشگوار فضا میں بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگئی۔ یہ کانفرنس ۲۲ فروری کو شروع ہوئی تھی۔ اس میں دنیا کے قریباً تمام اسلامی ممالک شامل ہوئے جو کم و بیش ۶۰ کروڑ مسلمانوں کی نمائندگی کرتے تھے۔

کانفرنس میں متعدد قرار دادیں متفقہ طور پر پاس ہوئیں جن میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ اسلامی ممالک متحد ہو کر فلسطینی عوام کے حقوق بحال کرانے، بیت المقدس کو اسرائیلی قبضہ سے آزاد کرانے اور اپنے عوام کی اقتصادی اور سیاسی مشکلات کو دور کرنے کے لئے جدوجہد کریں گے۔ کانفرنس نے پاکستان کی طرف سے بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان کے ۱۹۵ جنگی قیدیوں کا مسئلہ تسلی بخش طور پر بہت جلد حل کر لیا جائے گا۔ کانفرنس نے اس توقع کا بھی اظہار کیا کہ تمام اسلامی ممالک باہمی تعلقات اخوت کو فروغ دینے کے لئے ایک دوسرے کی آزادی اور علاقائی سالمیت کا مکمل احترام کریں گے۔ ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں کوئی مداخلت نہیں کریں گے اور باہمی اختلافات کو طے کرنے میں تمام مسلمان ممالک مل جل کر اہم کردار ادا کریں گے اور اقوام متحدہ میں مشترکہ پالیسی اختیار کرنے کی بھی کوشش کریں گے کانفرنس نے ۸ ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا جو اسلامی ممالک کے تمام قدرتی وسائل کو مربوط کر کے ان کے ذریعے ایک دوسرے کی مدد کرنے اور عوام کی بھلائی کے لئے انہیں بروئے کار لانے کی غرض سے جلد سے جلد اپنی سفارشات وزرائے خارجہ کی آئندہ کانفرنس میں پیش کرے گی۔

کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے پاکستان کے وزیر اعظم جناب ذوالفقار علی بھٹو نے خطاب کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ پاکستانی عوام اسلام کی خاطر اپنی جانیں قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں گے۔ وہ اسلام کے بہادر سپاہی ہیں اگر آئندہ عرب اسرائیل جنگ ہوئی تو پاکستان اپنی پوری قوت اور تمام وسائل کے ساتھ عربوں کی بھرپور مدد کرے گا اور عربوں کے ہمراہ بیت المقدس میں داخل ہوگا۔

جناب بھٹو نے بتایا کہ انہیں شیخ مجیب الرحمٰن نے بنگلہ دیش کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے جسے منظور کر لیا گیا ہے۔

۱۹۵ جنگی قیدیوں پر مقدمہ کی کارروائی روک دی گئی

لاہور ۲۵ فروری۔ شیخ مجیب الرحمٰن نے بنگلہ دیش واپس جاتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ جلد ہی پاکستان، بنگلہ دیش اور بھارت کی سہ فریقی کانفرنس میں جو معاہدہ دہلی کے تحت منعقد ہوگی ۱۹۵ پاکستانی جنگی قیدیوں کا مسئلہ حل کر لیا جائے گا۔ آپ نے بتایا کہ ان جنگی قیدیوں پر مقدمہ روک دیا گیا ہے۔ آپ نے اس امید کا اظہار کیا کہ اب پاکستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات ایک نئے خوشگوار دور میں داخل ہو گئے ہیں جس میں تمام باہمی مسائل مل کر طے کئے جائیں گے۔

درخواستِ دعا

میری اپیل کی سماعت سپریم کورٹ میں جلد ہونے والی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامیابی عطا فرمائے اور مجھے ہر نقصان سے بچائے رکھے۔ آمین۔

(حاجی) فیض الحق خاں آف کوئٹہ حال لاہور

کارکنانِ مال بھی مجاہد فی سبیل اللہ ہیں

عہدیدارانِ جماعت کے لئے لازمی چندہ جات کی فراہمی اور انہیں بروقت مرکز میں بھجوانے کا کام ایک فرضِ منصبی کی حیثیت رکھتا ہے یہ کام کس قدر اہم ہے اور کتنی برکات کا حامل ہے اس کے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اپنے پیغام مورخہ ۳ مارچ ۱۹۵۷ء بنام کارکنانِ مال کراچی میں فرماتے ہیں:۔

"برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ جب تاریخ میں حضرت خالد اور سعد اور عمر بن معدی اور ضرار کے حالات پڑھتے ہوں گے تو آپ کے دل میں یہ خواہش ہوتی ہوگی کہ کاش ہم اُس زمانے میں ہوتے اور خدمت کرتے مگر اُس وقت آپ کو بھول جاتا ہے کہ ہر سخن وقتے و ہر نکتہ مقامے دارد۔ اِس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے جہاد بالسیف کی جگہ جہادِ تبلیغ اور جہاد بالنفس کا دروازہ کھولا ہے اور تبلیغ ہو نہیں سکتی جب تک روپیہ نہ ہو کیونکہ تنظیم بغیر روپیہ کے نہیں ہو سکتی۔ پس آپ لوگ اس زمانے کے مجاہد ہیں اور وہی ثواب جو پہلوں کو ملا آپ کو مل سکتا ہے اور مل رہا ہے۔ پس اپنے کام کو خوش اسلوبی سے کریں اور دوسروں کو سمجھائیں تاکہ آپ سب لوگ مجاہد فی سبیل اللہ ہو جائیں۔"

عہدیدارانِ جماعت حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کو پیش نظر رکھیں اور یقین رکھیں کہ چندوں کی بروقت وصولی اور ان کی بروقت ترسیل ایک مجاہدانہ کام ہے جس کی جزا اللہ تعالیٰ کے دربار سے مقدر ہے۔ پس نہایت تندہی کے ساتھ اس فرضِ منصبی کو ادا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

محمود گولڈ سمتھ
خالص سونے چاندی کے زیورات جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کے لئے نیز اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
پروپرائٹر: چوہدری محمود احمد ولد بشیر احمد رجپوت
گولبازار ربوہ فون ۶۸۱

اچھی تصویر آپ کی شخصیت کی ضامن ہے
سابقہ اعلان کے مطابق اب بھی ہم آپ کی خدمت کر رہے ہیں۔
میموریل فوٹو سروس گولبازار ربوہ

جانوروں کے اپھارہ کا موسم زوروں پر ہے
اکسیر اپھارہ کا سٹاک
ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب۔
فی پیکٹ ایک روپیہ۔ درجن یا زیادہ پر ۲۵٪ کمیشن
دو درجن سے زیادہ مال پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہمدردِ نسواں (جو بیا اٹھرا، مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج خالص اور مکمل اجزائے سے تیار شدہ مکمل کورس ۲۰ روپے دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ